



رنگین اور باتصویر

نماز نبوی اور وضو کا طریقہ

www.islamhouse.com

تالیف
سَمَاحَةُ الشَّيْخِ
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَازٍ رَحِمَهُ اللَّهُ



ترجمہ
عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَيْضُ اللَّهِ

داعی: جمعية الدعوة الوجه

نظر ثانی

بَدْرُ الزَّمَانِ عَاشِقُ عَلِيٍّ

متحدہ عرب امارات

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بمحافظه الوجه

مقدمہ

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على عبده ورسوله نبينا محمد وآله وصحبه، أما بعد:

نماز نبوی کی کیفیت کا یہ مختصر بیان ہے جسے میں ہر مسلمان مرد و خواتین کے سامنے اس ارادے سے پیش کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اس کی روشنی میں اپنی اپنی نمازیں نبی کریم ﷺ کی نماز کی طرح ادا کرنے کی کوشش کریں، کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا ہے: تم اس طرح نماز پڑھو جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ [صحیح بخاری: 6008]

نمبر 1: کامل وضو کرنا

یعنی جس طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں وضو کرنے کا حکم دیا ہے اسی طرح وضو کرنا، اللہ تعالیٰ کے اس فرمان پر عمل پیرا ہوتے ہوئے: اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اپنے چہرے کو، اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھولو اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھولو۔ [سُورَةُ الْمَائِدَةِ: 6] اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز وضو کے بغیر قبول نہیں ہوتی۔ [صحیح مسلم: 224]

وضو کا طریقہ

1: - نیت کے الفاظ زبان سے ادا کئے بغیر دل میں وضو کی نیت کرے، کیونکہ نبی کریم ﷺ نے وضو، نماز اور دیگر کسی بھی عبادت میں نیت کے الفاظ زبان سے ادا نہیں کئے ہیں، نیز اللہ تعالیٰ دلوں کی باتوں کا جاننے والا ہے اس لئے اللہ کو دل کی بات بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔

2: - پھر ﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾ کہے۔

3: - پھر دونوں ہتھیلیوں کو تین بار دھوئے۔





4: - پھر تین بار کلی کرے اور ناک

میں پانی ڈالے، نیز بائیں ہاتھ سے

ناک کو جھاڑے۔



5: - پھر اپنا پورا چہرہ چوڑائی میں ایک

کان سے دوسرے کان تک اور لمبائی

میں پیشانی کی ابتداء سے ٹھڈی کے

آخری حصہ تک تین بار دھوئے۔

6: - پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو انگلیوں کے سروں سے کہنیوں تک تین بار دھوئے پہلے داہنا ہاتھ پھر بائیں۔



7: - پھر ایک بار اپنے سر کا مسح کرے، اپنے دونوں ہاتھوں کو گیلا کر کے سر کے اگلے حصہ پر رکھ کر گڈی تک لے جائے، پھر سر کے اگلے حصہ تک ہاتھ واپس لائے۔



8: - پھر ایک بار اپنے دونوں کانوں کا

مسح کرے، وہ اس طرح کہ شہادت کی

دونوں انگلیاں دونوں کانوں کے سوراخ

میں داخل کرے اور دونوں انگوٹھوں سے

دونوں کانوں کے اوپر مسح کرے۔



9: - پھر اپنے دونوں پیروں کو انگلیوں کے سرے سے ٹخنوں تک تین بار دھوئے، پہلے دایاں پیر پھر بائیں۔



رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو وضو کرے اور اچھی طرح کرے پھر یوں کہے: ﴿أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ﴾ تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے وہ جس سے بھی چاہے جنت میں داخل ہو۔ [صحیح مسلم: 234]

نمبر 2: استقبال قبلہ

یعنی آدمی دنیا میں کہیں بھی ہو اپنے جسم کے ساتھ کعبہ کا رخ کرے اور دل سے فرض یا نفل جو نماز ادا کرنا چاہ رہا ہے اس کی نیت کرے، اور نیت کے الفاظ زبان سے نہ کہے، زبان سے نیت کے الفاظ کہنا مشروع نہیں ہے، بلکہ بدعت ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے کبھی نیت کے الفاظ اپنی زبان سے نہیں کہے، نیز امام اور منفرد ہونے کی صورت میں سامنے سترہ رکھ لے، {ستزہ: وہ رکاوٹ ہے جسے نمازی نماز پڑھتے وقت اپنے سامنے رکھتا ہے، تاکہ لوگوں کو معلوم ہو کہ وہ نماز پڑھ رہا ہے، اور کوئی اس کے سامنے سے نہ گزرے} نماز میں قبلہ رخ کھڑا ہونا شرط ہے سوائے ان معروف صورتوں کے جو علماء کی کتابوں میں بیان ہوئے ہیں مثلاً: سفر میں سواری پر نفل پڑھتے وقت یا صلاۃ خوف اور مجبوری کی حالت میں۔

نمبر 3: تکبیر تحریمہ

نگاہ سجدہ کی جگہ رکھ کر ﴿اللہ اکبر﴾ کہے۔

نمبر 4: رفع الیدین

رفع الیدین کرتے وقت اپنے دونوں ہاتھ کندھوں

یا کانوں کے برابر اٹھائے، نیز انگلیاں قبلہ کی جانب

کھلی ہوئی اور سیدھی ہوں { لیکن انگوٹھوں کے ساتھ

کانوں کی لوچھونے کی سنت میں کوئی دلیل اور اصل نہیں ملتی }۔





نمبر 5: سینہ پر ہاتھ رکھنا

اپنا دایاں ہاتھ اپنی بائیں ہتھیلی، کلائی اور

بازو پر رکھ کر سینہ پر رکھے، جیسا کہ

رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے۔

نمبر 6: دعاء استفتاح

نماز میں دعاء استفتاح پڑھنا مسنون ہے، دعاء استفتاح یہ ہے: ﴿اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنْقَى الثُّوبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ اغْسِنِي مِنْ خَطَايَايَ، بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ﴾ [متفق عليه] اس دعاء کے علاوہ اگر کوئی چاہے تو یہ دعا بھی

پڑھ سکتا ہے: ﴿سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ﴾ [أبو داود:

776] اگر کوئی شخص ان دونوں کے علاوہ دوسری دعائیں پڑھے جو اللہ کے نبی ﷺ سے ثابت ہیں تو بھی کوئی حرج

نہیں ہے، اور بہتر ہے کہ کبھی یہ دعا پڑھے کبھی وہ دعا کیونکہ اس میں کامل اتباع ہے، پھر ﴿أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ

الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ﴾ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کہے اور سورۃ الفاتحہ پڑھے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کا

فرمان ہے: جس شخص نے سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی۔ [بخاری: 756] سورۃ الفاتحہ کے بعد جہری نماز میں

بلند آواز سے آمین کہے اور سرّی نماز میں آہستہ، اس کے بعد قرآن میں سے جو یاد ہو پڑھے، اور افضل یہ ہے کہ احادیث

پہ عمل کرتے ہوئے ظہر، عصر اور عشاء میں سورۃ الفاتحہ کے بعد اوساطِ مفصل {سورۃ الطلاق سے سورۃ البینة تک} میں

سے فجر میں طوال مفصل {سورۃ الحجرات سے سورۃ البروج تک} میں سے اور مغرب میں کبھی طوال مفصل کبھی قصار

مفصل {سورۃ الزلزلة سے سورۃ الناس تک} میں سے پڑھے۔

نمبر 7: رکوع

﴿اللَّهُ أَكْبَرُ﴾ کہتے ہوئے رکوع کرے، اپنے دونوں ہاتھ کندھوں یا کانوں کے برابر اٹھائے، سر کو اپنی پیٹھ کے برابر رکھے اور ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر گھٹنوں پر رکھے، اور اطمینان سے رکوع میں جانے کے بعد

﴿سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ﴾ کہے، اور افضل ہے کہ یہ دعائیں بار یا اس سے زیادہ کہے اور اس کے ساتھ ﴿سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي﴾ کہنا بھی مستحب ہے۔

نمبر 8: رکوع سے اٹھنا (قو مہ)

اگر امام یا منفرد ہے تو ﴿سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ﴾ کہتے ہوئے رکوع سے سر اٹھائے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں کے برابر اٹھائے، اور کھڑے ہو کر ﴿رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمَا بَيْنَهُمَا، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ﴾ کہے، اگر مقتدی ہے تو رکوع سے اٹھتے وقت صرف ﴿رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، مِلْءَ السَّمَوَاتِ

وَمِلءِ الْأَرْضِ، وَمَا بَيْنَهُمَا، وَمِلءِ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ﴿﴾ کہے، اگر ان میں سے سب یعنی امام، منفرد اور مقتدی ﴿﴾ اهل الثناء والمجد، احق ما قال العبد، وکلنا لك عبد. اللہم لا مانع لما أعطيت، ولا معطي لما منعت، ولا ينفع ذا الجد منك الجد ﴿﴾ کا اضافہ کر لیں تو بہتر ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے۔ نیز امام، منفرد اور مقتدی ہر ایک کے لیے مستحب ہے کہ وہ اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے سینہ پر اسی طرح باندھ لیں جس طرح رکوع سے پہلے حالت قیام میں باندھے تھے، کیونکہ اس کی دلیل وائل بن حجر اور سہل بن سعد رضی اللہ عنہما کی حدیث میں موجود ہے۔

نمبر 9: سجدہ

﴿اللہ اکبر﴾ کہتے ہوئے سجدہ میں جائے، اگر ممکن ہو تو سجدہ میں جاتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے پہلے دونوں گٹھنے زمین پر رکھے، اگر مشکل ہو تو گٹھنوں سے پہلے ہاتھ رکھے، سجدہ کے دوران دونوں ہاتھوں اور پیروں کی انگلیاں قبلہ رخ، نیز ہاتھوں کی انگلیاں آپس میں ملا کر کندھوں یا کانوں کے برابر رکھے، اور سجدہ اپنے سات اعضاء پر کرے: ناک اور پیشانی، دونوں ہاتھ، دونوں گٹھنے، دونوں پیروں کی انگلیوں کے اندرونی حصے، اور کہے: ﴿سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى﴾، اور مسنون ہے کہ یہ دعائیں باریا اس سے زیادہ کہے اور اس کے ساتھ ﴿سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي﴾ کہنا بھی مستحب ہے، اور کثرت سے دعا کرے، جیسا کہ حدیث رسول ﷺ ہے: رکوع میں اپنے رب عزوجل کی عظمت و کبریائی بیان کرو اور سجدہ میں خوب دعا کرو {یہ دعا اس} لائق ہے کہ تمہارے حق میں قبول کر لی جائے۔ [مسلم: 479] اور سجدہ میں کثرت سے دنیا اور آخرت کی بہتری کی دعا کرے خواہ فرض نماز ہو یا نفل، اور سجدہ میں دونوں بازوؤں کو پہلووں سے، پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پینڈلیوں سے دور رکھے، اور اپنے بازو زمین سے اٹھائے رکھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سجدہ کرنے میں اعتدال رکھو اور کوئی شخص تم میں سے اپنے بازوؤں کو کتے کی طرح نہ پھیلائے۔ [متفق علیہ]





نمبر 10: سجدہ سے اٹھنا

﴿اللہ اکبر﴾ کہتے ہوئے اپنے سر کو سجدہ سے اٹھائے، بایاں پیر بچھا کر اس پر بیٹھے اور داہنا پیر کھڑا کرے نیز دونوں ہاتھوں کو اپنی دونوں رانوں اور گھٹنوں پر رکھے اور اطمینان سے بیٹھ کر کہے: ﴿رَبِّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَاجْبُرْنِي، وَعَافِنِي، وَارْزُقْنِي، وَارْفَعْنِي﴾

نمبر 11: دوسرا سجدہ

﴿اللہ اکبر﴾ کہتے ہوئے دوسرا سجدہ کرے اور جس طرح پہلے سجدہ میں کیا تھا دوسرے سجدہ میں بھی اسی طرح کرے۔

نمبر 12: دوسرے سجدہ سے اٹھنا

﴿اللہ اکبر﴾ کہتے ہوئے اپنا سر سجدہ سے اٹھائے اور تھوڑی دیر بیٹھے جتنا دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھا تھا، اس بیٹھنے کو ﴿جلسہ استراحت﴾ کہتے ہیں، اور یہ مستحب ہے، اگر نہ بیٹھے تو بھی کوئی حرج نہیں ہے، اس جلسہ میں کوئی ذکر اور دعا ثابت نہیں ہے، پھر ممکن ہو تو گھٹنوں کے سہارے دوسری رکعت کے لئے اٹھے، اگر اس میں دشواری ہو تو ہاتھوں کو زمین پر ٹیک کر دوسری رکعت کے لئے اٹھے، پھر سورۃ الفاتحہ پڑھے اس کے بعد قرآن میں سے جو یاد ہو پڑھے اور پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت مکمل کرے۔

نمبر 13: دو رکعت والی نماز

اگر نماز دو رکعت والی ہو مثلاً فجر، جمعہ اور عیدین وغیرہ تو سجدہ سے اٹھ کر اپنا دایاں پاؤں کھڑا کرے اور بائیں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھے، داہنا ہاتھ داہنی ران پر اس طرح رکھے کہ شہادت کی انگلی کے علاوہ ساری انگلیاں بند کرے اور شہادت

کی انگلی سے اللہ کی وحدانیت کا اشارہ کرے، اگر چھوٹی

انگلی اور اس کے بغل والی انگلی کو بند کر کے انگوٹھے اور

بیچ والی انگلی کا حلقہ بنائے اور شہادت کی انگلی سے اشارہ

کرے تو بھی بہتر ہے، کیونکہ دونوں صورتیں نبی کریم ﷺ

سے ثابت ہیں، اور وقتاً فوقتاً دونوں طریقوں پہ عمل کرنا

افضل ہے، بائیں ہاتھ بائیں ران اور گٹھنے پہ رکھے پھر

تشہد پڑھے، تشہد یہ ہے کہ: **الشَّحِيَّاتُ لِلَّهِ،**

وَالصَّلَوَاتُ، وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا

وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ. أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ پھر درود ابراہیمی

پڑھے: **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ،**

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى

آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اس کے بعد چار چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کرے: **اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ**

بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ

الدَّجَالِ اس کے بعد آدمی دنیا اور آخرت کی بھلائی کی جو چاہے دعا کرے، اگر اس موقع پر اپنے والدین اور عام

مسلمانوں کے لئے دعا کرے تو کوئی حرج نہیں، نماز خواہ فرض ہو یا نفل ہر نماز میں تشہد کے بعد سلام سے پہلے دعا کرنا

ثابت ہے، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی نبی ﷺ کے اس عمومی قول کی بنا پر کہ آپ ﷺ نے انہیں

تشہد سکھانے کے بعد فرمایا: پھر جو دعا سے پسند ہو کرے۔ [صحیح بخاری: 835] ایک دوسری روایت میں ہے کہ: پھر جو مانگنا چاہے اس کا انتخاب کر لے۔ [مسلم: 402] اور اس میں عمومیت ہے کہ بندہ دنیا و آخرت کی نفع بخش چیزوں میں سے جو چاہے مانگے۔ اس کے بعد دائیں اور بائیں سلام پھیرتے ہوئے کہے: **السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ** ﴿السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ﴾



پہلے تشہد میں بیٹھنے کی تصویریں

نمبر 14: تین یا چار رکعت والی نماز

اگر نماز تین رکعت والی ہو جیسے مغرب یا چار رکعت والی ہو جیسے ظہر، عصر، اور عشاء، تو مذکورہ بالا تشہد اور درود پڑھے پھر گھٹنوں کے بل اٹھ کر کھڑا ہو، اپنے دونوں ہاتھ کندھوں یا کانوں کے برابر اٹھائے، ﴿اللہ اکبر﴾ کہے اور اوپر بیان کئے گئے طریقہ پر دونوں ہاتھوں کو سینے پر رکھے، اور صرف سورۃ الفاتحہ پڑھے، کبھی کبھار ظہر، عصر کی آخری دونوں رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ کے بعد کوئی اور سورت کا اضافہ کر لے تو کوئی حرج نہیں، کیونکہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے، پھر مغرب کی نماز میں تیسری رکعت کے بعد اور ظہر، عصر اور عشاء میں چوتھی رکعت کے بعد تشہد کرے اور دو رکعتوں والی نماز میں مذکور تشہد کی پوری دعائیں پڑھے پھر دائیں اور بائیں سلام پھیر دے۔



آخری تشہد میں بیٹھنے کی تصویریں (تورک)

فرض نمازوں کے بعد مسنون اذکار

تین بار ﴿أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ﴾ اس کے بعد ﴿اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ﴾ اگر امام ہے تو یہ دونوں اذکار مقتدیوں کی جانب مڑنے سے پہلے پڑھے، پھر کہے ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ﴾ اس کے بعد تینتیس بار ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ﴾ تینتیس بار ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ تینتیس بار ﴿اللَّهُ أَكْبَرُ﴾ پھر سو کی گنتی پوری کرنے کے لئے ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ کہے، اس کے بعد ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ مکمل سورت ظہر، عصر، عشاء کے بعد ایک ایک بار، فجر اور مغرب کے بعد تین تین بار پڑھے جیسا کہ احادیث میں نبی کریم ﷺ سے وارد ہے، واضح رہے کہ نماز کے بعد کے اذکار سنت ہیں فرض نہیں۔

سنت مؤکدہ

ہر مسلمان مرد و عورت کے لئے چار رکعت ظہر سے پہلے دو رکعت ظہر کے بعد، دو رکعت مغرب کے بعد، دو رکعت عشاء کے بعد اور دو رکعت فجر سے پہلے سنتیں مشروع ہیں، مجموعی طور پر کل بارہ رکعت ہوں اور انہیں سنت مؤکدہ کہتے ہیں، کیونکہ حضرت میں اللہ کے نبی ﷺ انہیں نہایت پابندی سے پڑھتے تھے، اور جب سفر میں ہوتے تو فجر کی سنت اور وتر کے علاوہ باقی سنت مؤکدہ آپ نہیں پڑھتے تھے، فجر کی سنت اور وتر اللہ کے نبی ﷺ سفر اور حضر کسی حال میں ترک نہیں کرتے تھے۔ سنت مؤکدہ اور وتر گھر میں پڑھنا افضل ہے لیکن کوئی مسجد میں پڑھ لے تو کوئی حرج نہیں۔ رسول اللہ ﷺ کے فرمان کی بنا پر: آدمی کی بہترین نماز وہی ہے جو اس کے گھر میں ہو۔ سوائے فرض نماز کے۔ سنت مؤکدہ کی پابندی کرنا دخول جنت کے اسباب میں سے ہے، رسول اللہ ﷺ کے فرمان کی بنا پر: جس نے دن اور رات میں بارہ رکعتیں نفل ادا کیں اس کے لیے ان کے بدلے جنت میں ایک گھر بنا دیا جاتا ہے۔ [صحیح مسلم: 728] اور اگر عصر سے پہلے چار، مغرب سے پہلے دو اور عشاء سے پہلے دو رکعتیں پڑھے تو اچھا ہے۔ کیونکہ یہ رسول اللہ ﷺ سے صحیح سند کے ساتھ ثابت ہے، اور اللہ ہی توفیق دینے والا ہے۔

وصلی اللہ وسلم علی نبینا محمد بن عبد اللہ وعلی آلہ وأصحابہ وأتباعہ یا حسان إلی یوم الدین،

نمازیوں کی بعض غلطیاں



قیام کی غلطی

رفع الیدین کی غلطی



سلام کی غلطی



رکوع کی غلطی



سجدہ کی غلطی



سجدہ میں جانے کی غلطی



جلسہ کی غلطی

